### سوال

اِ چومنا(138) ؟

### جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

براکل مغربی جرمنی سے محمد اشفاق نعیم لکھتے ہیں

نہیں؟

---

## الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة الله وبركاته!

والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

قرآن پاک کا جتنا ادب واحترام بھی کیا جائے وہ کم ہے اور سرور دو عالم ﷺ کے اس ہمیشہ باقی رہنے والے معجزے کی عزت ہر مسلمان کے دینی فرائض میں شامل ہے۔ لیکن ادب واحترام کے سلسلے میں دو باتوں کا خیال رکھنا ہر حال میں ضروری ہے۔

کہ قرآن کا اصل ادب اس کے احکام بجالانا اوراس کی تعلیمات کا پڑھنا سمجھنا اوران پر عمل کرنا ہے۔ قرآن کی اصل دعوت عمل ہے اور قرآن کے احکام اوراس کی تعلیمات کی بجا آوری کے بغیر اس کے ادب واحترام کا تصور بھی بے معنی ہے کیونکہ نزول قرآن کا مقصد صرف ظاہری آدب بجالانا نہیں بلکہ

: یہ کہ ظاہری ادب واحترام کے بھی وہی طریقے بہتر وافضل ہیں جو رسول اکرم ﷺ اور صحابہ کرامؓ سے ثابت ہوں۔ اور جو طریقے آپ سے ثابت نہ ہوں ان سے بچنا ہی بہتر ہے۔ قرآن کو کھولنے سے پہلے یا بعد میں چومنا یہ اظہار ادب کے لئے ہے لیکن اس طرح کا کوئی ثبوت نبی کریم ﷺ یا صحابہؓ سے نہ

، کے ایک ایک حرف میں خیر وبرکت ہے لیکن اس کی عبارت پر ہاتھ پھیر کر چہرہ پر ہاتھ پھیرنا 'اس طرح کا عمل کسی حدیث سے ثابت نہیں۔ اس سے بہتر ہے کہ اس کی عبارت یا الفاظ کی تلاوت کی جائے۔ اس کے پڑھنے میں یقیناً خیر وبرکت ہے۔ اس میں کسی کا اختلاف نہیں کہ قرآن حکیم کی تلاوت جہاں رو

ذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص315

محدث فتویٰ